



سوال

(701) دائیں ہاتھ سے تسبیح افضل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہر نماز کے بعد دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح و تحمید اور تکبیر پڑھنا افضل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہی ہے کہ اس ذکر کو دائیں ہاتھ پر پڑھا جائے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے دائیں ہاتھ کی انگلیوں ہی پر پڑھا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو جو تائمنہ، گنگھی کرنے، طہارت اختیار کرنے اور دیگر ہر ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔ (صحیح البخاری، الوضوء باب التئمن فی الوضوء والغسل، حدیث 168 و صحیح مسلم، الطہارہ باب التئمن فی الطہور وغیرہ حدیث: 268) البتہ یہ جائز ہے کہ دائیں ہاتھوں کی انگلیوں پر ذکر کر لیا جائے کیونکہ بعض احادیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(ان من سنن مستطقت) (سنن ابی داؤد، الوتر، باب التسبیح باصبعی، ح: 1501 و جامع الترمذی، ح: 3583)

”ان سے بچھا جائے گا، انہیں قوت گویائی عطا کی جائے گی۔“

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس امر میں توسع ہے لہذا اس مسئلہ میں تشدد یا لڑائی جھگڑا اختیار نہیں کرنا چاہیے۔

ھدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 530



محدث فتویٰ